بسم اللہ الرحمن الرحیم

بھول کر قعدہ اولی میں سجدہ سہو کرنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کوئی شخص اکیلا چار رکعت نماز پڑھ رہا تھا، اور نماز میں سجدہ سہو لازم تھا، اور اس نے قعدہ اولی کو قعدہ اخیرہ سمجھ کر بھولے سے قعدہ اولی میں سجدہ سہو کر لیا، پھر یاد آنے پر دو رکعت مزید پڑھ کر آخر میں دوبارہ سجدہ سہو کر لیا، تو کیا پہلے سجدہ سہو کی وجہ سے نماز میں کوئی خرابی تو نہیں آئی؟ یعنی اس کو دوبارہ تو نہیں پڑھنا ہو گا؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں جب کہ آخر میں سجدہ سہو کر لیا تھا، تو بھولے سے قعدہ اولی میں سجدہ سہو کرنے سے نماز میں کوئی خرابی نہیں آئی۔

کتاب التجنیس والمزید میں ہے

”سجدۃ السھو اذا وقعت فی وسط الصلاۃ لا یعیدھا ویسجد ثانیا لانھا وقعت فی غیر محلھا لان محلھا آخر الصلاۃ“

ترجمہ: سجدہ سہو جب درمیان نماز میں واقع ہو تو نماز کا اعادہ نہیں بلکہ سجدہ سہو دوبارہ کرے کیونکہ پہلے غیر محل میں ادا ہوا کہ سجدہ سہو کا محل نماز کا آخر ہے۔ (کتاب التجنیس والمزید، جلد2، صفحہ 155، مطبوعہ: کراچی)

فتاوی رضویہ میں ہے ”بے حاجت سجدہ سہو نماز میں زیادت اور ممنوع ہے مگر نماز ہو جائے گی۔“ (فتاوی رضویہ، جلد6، صفحہ 328، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد آصف عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4663

تاریخ اجراء: 27رجب المرجب1447ھ/17جنوری2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net